Digitized by Khilafat Library Rabwah

فون ۴۲۹

إِنَّ الْفَضْلَ بِيَدِ اللّٰهِ يُؤْتِيهِ مَنْ يَشَاءُ
عَسٰى أَنْ يَبْعَثَكَ رَبُّكَ مَقَامًا مَحْمُودًا

رجسٹرڈ ایل نمبر ۵۲۵۴

روزنامہ

الفضل ربوہ

روز ہفتہ

The Daily
ALFAZL
RABWAH

ایڈیٹر مسعود احمد دہلوی

قیمت فی پرچہ ۱۵ پیسے

جلد ۶۲/۲۷ | ۳ ذوالحجہ ۱۳۹۳ھ ۲۹ فتح ۱۳۵۲ہش ۲۹ دسمبر ۱۹۷۳ء | نمبر ۲۹۷

اخبار احمدیہ

ربوہ ۲۸ فتح۔ حضرت خلیفۃ المسیح الثالث ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کی صحت کے متعلق آج صبح کی اطلاع مظہر ہے کہ

طبیعت خدا تعالیٰ کے فضل سے اچھی ہے۔ الحمد للہ

احباب جماعت حضور کی صحت و سلامتی، درازی عمر اور دینی مہمات میں کامیابی کے لئے توجہ اور التزام سے دعائیں کرتے رہیں۔

ربوہ ۲۸ فتح۔ حضرت سیدہ نواب مبارکہ بیگم صاحبہ مدظلہا العالی کی صحت کے متعلق آج صبح کی اطلاع مظہر ہے کہ

تھکان کی وجہ سے طبیعت ناساز ہے

احباب جماعت دعا کریں کہ اللہ تعالیٰ حضرت ممدوحہ کو صحت کاملہ عطا فرمائے اور تا دیر سلامت رکھے آمین

الٰہی انوار و برکات سے معمور فضاء میں جماعت احمدیہ کے اکیاسی ویں جلسہ سالانہ میں

سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الثالث ایدہ اللہ تعالیٰ کا ولولہ انگیز اور روح پرور خطاب

غلبہ اسلام، اشاعت قرآن عظیم اور خدمت انسانیت کے لئے جماعت احمدیہ کی مساعی کا اور اللہ تعالیٰ کی خاص تائید و نصرت کا ایمان افروز تذکرہ

ربوہ ۲۷ فتح۔ آج جماعت احمدیہ کے مقدس و بابرکت جلسہ سالانہ کا دوسرا دن تھا۔ آج صبح کے اجلاس میں علمائے سلسلہ عالیہ احمدیہ نے اہم دینی موضوعات پر ایمان افروز تقاریر فرمائیں اور دوسرے اجلاس میں سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الثالث ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے تشریف لاکر احباب جماعت سے ایک نہایت ولولہ انگیز اور روح پرور خطاب فرمایا جس میں حضور نے غلبہ اسلام، اشاعت قرآن عظیم اور انسانیت کی بے لوث خدمت کے سلسلے میں جماعت احمدیہ کی اس سال کی مساعی کا جائزہ لیا اور اس پر اللہ تعالیٰ کی بکثرت حمد کرنے کی نصیحت فرمائی کہ وہ ہماری حقیر مساعی کے نتیجہ میں ہمیں اپنی غیر معمولی تائید و برکت اور کامیابی و کامرانی سے نواز رہا ہے۔ حضور نے احباب جماعت کو ان کی اہم ذمہ داریوں کی طرف نہایت احسن رنگ میں توجہ دلائی تاکہ غلبہ اسلام کی وہ مہم جو حضرت مہدی معہود علیہ السلام کے ذریعہ رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کی پیشگوئیوں کے عین مطابق اس زمانہ میں جاری کی گئی ہے اور جو اب اپنے آخری اور فیصلہ کن دور میں داخل ہو رہی ہے اس میں ہمیں جلد سے جلد کامیابی حاصل ہو اور ہم اپنی زندگیوں میں ہی اسلام کے انتہائی عروج کا اور کفر کی پسپائی کا نظارہ دیکھ سکیں۔

حضور کا یہ ایمان افروز خطاب کم و بیش دو گھنٹے تک جاری رہا جس کے دوران حاضرین جلسہ بار بار پرجوش اسلامی نعروں کے ساتھ اسلام اور احمدیت اور خلیفہ وقت سے اپنی والہانہ عقیدت و محبت کا اظہار کرتے رہے۔ جلسہ کے پہلے روز کی طرح آج بھی وسیع و عریض جلسہ گاہ کے ایک پہلو میں لوائے پاکستان اور دوسرے پہلو میں لوائے احمدیت لہرا رہا تھا اور خدام الاحمدیہ باری باری ان کا پہرہ دیتے رہے۔

حضور کی تشریف آوری

حضور ایدہ اللہ تعالیٰ نے ڈیڑھ بجے بعد دوپہر بذریعہ کار تشریف لانے کے بعد نماز ظہر و عصر جمع کرکے پڑھائیں جس کے بعد تلاوت قرآن پاک سے کارروائی کا آغاز ہوا جو کہ مکرم ڈاکٹر حافظ مسعود احمد صاحب نے کی۔ بعدہ جناب ثاقب صاحب زیروی نے اپنی ایک نظم زیر عنوان "ہمارا چاند قرآں ہے" خوش الحانی کے ساتھ پڑھ کر سنائی۔

علم انعامی

تلاوت و نظم کے بعد محترم عطاء المجیب صاحب راشد صدر مجلس خدام الاحمدیہ مرکزیہ کی درخواست پر حضور نے خلافت جوبلی علم انعامی اپنے دست مبارک سے مجلس خدام الاحمدیہ مارٹن روڈ کراچی کے قائد صاحب کو عطا فرمایا کیونکہ کارکردگی کے لحاظ سے امسال وہ اول رہی۔ خدام الاحمدیہ لائلپور کو جو دوم رہی حضور نے سند خوشنودی عطا فرمائی۔ بعد ازاں حضور نے مکرم نسیم سیفی صاحب قائد عمومی انصار اللہ مرکزیہ کی درخواست پر زعیم اعلیٰ صاحب انصار اللہ مارٹن روڈ کراچی کو بھی علم انعامی عطا فرمایا کیونکہ مجالس انصار اللہ میں سے یہ مجلس اپنی کارکردگی کے لحاظ سے امسال اول قرار پائی۔ اللہ تعالیٰ مبارک کرے۔ اس کے بعد حضور نے تشہد و تعوذ اور سورہ فاتحہ کی تلاوت کے بعد اپنی بصیرت افروز تقریر شروع فرمائی۔ تقریر کے آغاز میں حضور نے موسم کا ذکر کرتے ہوئے فرمایا:

یہ رعد، یہ برفانی ہوائیں، یہ طوفان باد و باراں جب دنیا والوں کو دنیا کے کاموں سے نہیں روک سکتے تو وہ لوگ جو خدا کے دین کے سپاہی ہیں جنہوں نے اپنی تمام صلاحیتوں کو اسلام کی خدمت کے لئے وقف کر رکھا ہے کیسے یہاں آنے سے اور نیکی کی باتیں سننے سے رک سکتے تھے۔ بلا شبہ ان دنوں سردی غیر معمولی طور پر بہت پڑی ہے مگر خدا کے دین کے خادموں نے اس طوفانی برف کی طرح سرد موسم کی مطلق پرواہ نہیں کی کیونکہ اللہ تعالیٰ کی محبت کی گرمی کا شعلہ ان میں موجود ہے جسے خدا تعالیٰ نے افشاں کر دیا ہے۔ یہی وجہ ہے کہ تمام نامساعد حالات کے باوجود اللہ تعالیٰ کے فضل سے ہمارا یہ جلسہ ہر رنگ میں کامیاب رہا ہے۔ اللہ تعالیٰ اس جلسہ میں شامل ہونے والے سب احباب کو احسن جزا دے۔ آمین

جماعتی اخبارات، رسائل اور کتب

اس کے بعد حضور نے حضرت مسیح موعود علیہ السلام کی ایک پیشگوئی کا ذکر فرمایا جس میں حضور نے فرمایا کہ

"میرے فرقہ کے لوگ اس قدر علم اور معرفت میں کمال حاصل کرلیں گے کہ اپنی سچائی کے نور اور اپنے دلائل اور نشانوں کی رو سے سب کا منہ بند کر دیں گے"
(تجلیات الٰہیہ)

حضور نے اس پیشگوئی کے پورا ہونے کا ذکر کرتے ہوئے احمدی احباب کو نصیحت فرمائی کہ خدا تعالیٰ نے جن علمی خزانوں کے دروازے ان پر کھولے ہیں وہ ان سے کماحقہ فائدہ اٹھائیں اور ان سے دنیا کو بھی متمتع کریں۔ اس کے لئے جماعتی اخبار و رسائل اور کتب کو خریدنے اور ان کے مطالعہ کی عادت ڈالنی چاہیئے۔

حضور نے روزنامہ الفضل کا ذکر کرتے ہوئے فرمایا کہ یہ ہمارا مرکزی اور نمائندہ اخبار ہے۔ اس کی اشاعت اتنی نہیں ہے جتنی کہ ہونی چاہیئے۔ آج سے بجائے

پبلشر: مسعود احمد * پرنٹر: سید عبدالحی * مطبع: ضیاء الاسلام پریس ربوہ * مقام اشاعت: دفتر الفضل دارالرحمت غربی ربوہ

Digitized by Khilafat Library Rabwah

نسل کی مالی قربانیوں کے مقابلہ میں آج ہماری قربانیوں کی جو مقدار ہے اسکی نسبت سے الفضل کی اشاعت بھی بڑھنی چاہیئے تھی لیکن اس کی طرف جماعت کو کم توجہ ہے۔ اسکے بعد حضور نے جماعتی رسائل، ماہنامہ انصار اللہ۔ الفرقان۔ خالد۔ تشحیذ الاذہان اور مصباح اور جماعتی کتب تبلیغ ہدایت۔ الحجۃ البالغہ۔ مودودی صاحب کے رسالہ ختم نبوت پر علمی تبصرہ۔ تحریک پاکستان میں جماعت احمدیہ کا کردار۔ بائبل کی الہامی حیثیت۔ تفسیر صغیر کے معنوی اور ادبی کمالات۔ بار امانت۔ یاد رکھنے کی باتیں۔ شمائل احمد۔ حضرت بابا نانکؒ کا چولہ۔ مسیح دجال کا ظہور اور چشمہ توحید اور بعض دیگر کتب کو خریدنے کی تحریک فرمائی۔

اس کے بعد حضور نے فضل عمر فاؤنڈیشن کے اس سال کے کام کا جائزہ لیا اور جماعت کے علم دوست اصحاب کو علمی مقالہ جات لکھنے کی طرف خاص طور پر توجہ دلائی۔

مستحق افراد کی مدد

پھر حضور نے بتایا کہ جماعت کے اور غیر از جماعت قابلِ امداد دوستوں کی مقدور بھر مدد کرنے کے لئے اس سال جماعت کے مختلف اداروں نے کتنی رقوم خرچ کیں۔ حضور نے بتایا کہ فنڈ پرائیویٹ سیکرٹری کے ذریعہ چھیاسی ہزار نو سو ستاون روپے کی مدد کی گئی۔ غرباء کے لئے ساڑھے تین صد لحاف تیار کئے گئے۔ صدر انجمن احمدیہ نے کارکنان کی امداد پر اکہتر ہزار سات سو چھہتر روپے اور تحریک جدید کی انجمن نے چھتیس ہزار ایک سو تہتر روپے خرچ کئے۔ ۹۰ مستحق خاندانوں میں ۲۲۳۵ من گندم تقسیم کی گئی۔ سیلاب کے ایام میں بلا امتیاز مذہب و ملت متاثرہ لوگوں پر ۲۷۴۹۲۰ روپے خرچ کئے گئے۔

اس کے بعد حضور نے تحریک وقف عارضی۔ فضل عمر درس القرآن۔ نظارت اشاعت لٹریچر اور وقفِ جدید کی کارکردگی کا مختصر جائزہ پیش فرمایا۔

قرآن مجید کی وسیع اشاعت

قرآن عظیم کا ذکر کرتے ہوئے حضور نے تفصیل سے بتایا کہ اسکے ذریعے امسال افریقہ کے ۵ ممالک کے ۳۱ ہوٹلوں میں ۲۸۶۷ قرآن مجید رکھوائے گئے۔ ہمارا عزم یہ ہے کہ دنیا کے ہر ہوٹل کے ہر کمرے میں قرآن مجید رکھوا دیں۔ پھر حضور ایدہ اللہ نے تحریک جدید کے کام کا جائزہ لیا اور بتایا کہ اس کے ماتحت انگریزی، ڈچ، جرمنی، ڈینش، انڈونیشین اور سواحیلی زبانوں میں قرآن مجید کے تراجم ہو چکے ہیں۔ ۱۹ نئی مساجد تعمیر ہوئی ہیں، سکنڈری سکول اور تین میڈیکل سینٹر کام کر رہے ہیں۔

نصرت جہاں سکیم

حضور نے نصرت جہاں سکیم کے ماتحت ہونے والے کام کا ذکر کرتے ہوئے بتایا کہ میں نے جماعت سے ایک لاکھ پونڈ کا مطالبہ کیا تھا اور ۵ سال میں افریقہ کے مختلف ممالک میں ۱۶ طبی مراکز قائم کرنے کا وعدہ کیا تھا۔ مگر خدا تعالیٰ کے فضل سے ڈیڑھ سال کے عرصہ میں ۱۶ سے زیادہ طبی مراکز قائم ہو چکے ہیں اور جماعت نے ایک لاکھ کی بجائے دو لاکھ پونڈ (پچاس لاکھ روپیہ) اس مد میں پیش کر دیا۔ اور آمد اسکی ۷۰ لاکھ روپیہ تک پہنچ گئی ہے۔

ہمارے قلوب ہمیشہ خدا کی حمد سے لبریز رہنے چاہئیں

آخر میں حضور نے فرمایا۔ ہماری جماعت کی ابتدائی حالت یہ تھی کہ حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام نے لنگر خانہ میں ایک کنواں لگوانے کے لئے ۲۵۰ روپے کی تحریک فرمائی اور حضرت ڈاکٹر خلیفہ رشید الدین صاحب رضی اللہ عنہ کو خط میں تحریر فرمایا کہ ہم نے آپ کے ذمہ ۲ر چندہ لگایا ہے۔ لہٰذا آپ یہ دو آنے بھجوا دیں۔ یہ ابتداء تھی اور اس کے مقابلہ میں اب یہ حالت ہے کہ ۲۵ لاکھ روپیہ کی اپیل کی جاتی ہے اور جماعت پچاس لاکھ روپے سے بھی زیادہ شرح صدر سے پیش کر دیتی ہے۔ ہمارے قلوب اللہ تعالیٰ کی حمد سے ہمیشہ لبریز رہنے چاہئیں کہ اللہ تعالیٰ کا ہم پر کتنا فضل و احسان ہے۔

آخر میں حضور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے فرمایا۔ میں اپنی آج کی تقریر خدا تعالیٰ کی حمد کے ترانوں پر ہی ختم کرتا ہوں اور خدا تعالیٰ سے دعا کرتا ہوں کہ وہ ہمیشہ اسی نہج پر اپنی رحمتیں ہم پر نازل فرماتا رہے۔ آمین

پانچ بجے شام حضور کی یہ تقریر ختم ہوئی جس کے بعد حضور ایدہ اللہ تعالیٰ پُرجوش اسلامی نعروں کے درمیان واپس تشریف لے گئے اور اس طرح جلسہ سالانہ کا دوسرا دن بخیر و خوبی اختتام پذیر ہوا۔

آج بھی دوپہر تک شدید دھند اور کہر چھایا رہا اور یخ بستہ ہوا چلتی رہی لیکن بعد از دوپہر حضور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کی تقریر کے وقت اللہ تعالیٰ کے فضل سے موسم بہتر ہو گیا۔ اور کچھ دھوپ بھی نکل آئی۔ الحمد للہ۔

احمدی خواتین کے جلسہ سالانہ میں

حضرت خلیفۃ المسیح الثالث ایدہ اللہ کا بصیرت افروز خطاب

ربوہ ۔ ۲۶ر دسمبر کی صبح سے احمدی خواتین کا جلسہ سالانہ بھی اللہ تعالیٰ کے فضل سے نہایت کامیابی اور خیر و خوبی کے ساتھ شروع ہے۔ جلسہ کا پہلا اجلاس ساڑھے نو بجے شروع ہوا۔ تلاوت و نظم کے بعد حضور ایدہ اللہ تعالیٰ کا افتتاحی خطاب مردانہ جلسہ گاہ سے بذریعہ لاؤڈ سپیکر سنا گیا جس کے بعد اجلاس کی کارروائی زیر صدارت بیگم صاحبہ چوہدری بشیر احمد صاحب شروع ہوئی۔ نظم کے بعد حضرت سیدہ مریم صدیقہ صاحبہ مدظلہا نے حضرت سیدہ نواب مبارکہ بیگم صاحبہ مدظلہا العالی کا رقم فرمودہ مضمون ذکر حبیب کے موضوع پر پڑھ کر سنایا جس کے بعد سوا گیارہ بجے حضرت خلیفۃ المسیح الثالث ایدہ اللہ تعالیٰ از راہ شفقت زنانہ جلسہ گاہ میں تشریف لائے اور حضور نے ایک نہایت بصیرت افروز خطاب فرمایا جس میں حضور نے احمدی خواتین کی اس خوش بختی کا ذکر فرمایا کہ انہیں مہدی معہود علیہ السلام کی جماعت میں شامل ہو کر آخری زمانہ میں کفر و اسلام کے درمیان لڑی جانے والی روحانی جنگ میں حصہ لینے اور غلبۂ اسلام کی آخری مہم میں اہم کردار ادا کرنے کی توفیق و سعادت حاصل ہوئی ہے۔ حضور نے احمدی خواتین کو ان کی اہم اور نازک ذمہ داریوں کی طرف توجہ دلائی اور بتایا کہ ان ذمہ داریوں کی ادائیگی کے نتیجہ میں انہیں اللہ تعالیٰ کی بے شمار برکات تسلسل کے ساتھ حاصل ہوتی رہیں گی۔ آخر میں حضور نے فرمایا ہم اپنے رب ذو الفضل العظیم سے یہ دعا کرتے ہیں کہ وہ ہم غریبوں، کمزوروں اور بے کسوں کے ذریعہ اپنی بشارات کو پورا کرے۔ آمین

آخر میں حضور نے اجتماعی دعا کرائی جس کے بعد پہلا اجلاس اختتام پذیر ہو گیا۔
یہ امر قابل ذکر ہے کہ اس جلسہ میں بیرونی ممالک میں سے فجی اور ڈنمارک کی صدر لجنات اماء اللہ نے شرکت فرمائی۔

ہمارا چاند قرآں ہے

جلسہ سالانہ پر ۲۷ر دسمبر کے دوسرے اجلاس سے قبل جناب ثاقب صاحب زیروی نے اپنی یہ نظم خوش الحانی کے ساتھ پڑھ کر سنائی:۔

خدائے لم یزل کا ہم پہ یہ اک خاص احساں ہے
ہمارا پرچمِ اخلاق اُس کا دینِ فرقاں ہے

وہی جلوہ جسے فاراں کی چوٹی نے دیکھا تھا
اُسی کے دم سے اس دل میں چراغاں تھا چراغاں ہے

دیا پیغامِ حق ہم نے اندھیری رہگزاروں میں
وہی پیغامِ حق ہر ایک ذرے میں درخشاں ہے

پھرے ہیں مشعلِ اسلام لے کر دشت و صحرا میں
جہاں پہنچے قدم اپنے وہ عالم نور ساماں ہے

ہمارے منہ جو آئے گا ہمیشہ منہ کی کھائے گا
ہمارے پاس قرآں ہے ہمارے ساتھ یزداں ہے

خبر بھی ہے ترے پیہم چوکوں پر بھی اے ناداں
ہمارا دل نہایت مطمئن ہے، چہرہ خنداں ہے

ارے او کم نظر تحریف کا الزام اور ہم پر
نگہبانیٔ قرآں تو ہمارا جزوِ ایماں ہے

ہمارے واسطے آیات ہیں تنویر کے دھارے
"قمر ہے چاند اوروں کا ہمارا چاند قرآں ہے"

مرادوں کے گہر سے دامنِ دل آج بھر لیں گے
کرم فرما گنہگاروں کے سر پر ابرِ نیساں ہے

خدا کی راہ میں مٹ کر ملے گی زندگی ثاقب!
جو اُسکے در کا ہو جائے وہی در اصل انساں ہے

(ثاقب زیروی)

اپنے کاروبار کی ترقی کیلئے "الفضل" میں اشتہار دیجئے

ڈاکٹر راجہ ہومیو اینڈ کمپنی گولبازار
ربوہ۔ فون: ۶۰۶ - پروڈکشن ۶۰۷

پائیوریا کا سبب زینٹ پائیوریا ہے
اور
کیریز کی وجہ اینٹی کیریز سے دور ہو جاتی ہے

دانت نکلوا کر بھی آرام نہیں آیا
کیونکہ مرض کا سبب ابھی باقی ہے

ہر تعلیم یافتہ دوست کیلئے ناگزیر کتاب
"ہومیو پیتھک علاج"
• ۱۲۰ روزمرہ امراض • ۱۳۰ سے زائد ادویہ
• خواص الادویہ • تعلقات الادویہ
• علاج الامراض • نسخہ جات اکسیر
• متفرق امور
از
راجہ محمد اسلم سجاد ایم اے
منیجر سیکرٹری آر۔ ایم۔ بی (ہومیو)
قیمت ۵/ روپے بصورت پیشگی منی آرڈر ڈاک خرچ فری
سلسلہ سالانہ پر ہومیو پیتھک سٹورز سے دستیاب ہے یا
ہومیو فارمیسی پھالیہ ضلع گجرات

سیلان بند
سیلان الرحم (لیکوریا) جو نہ صرف زندہ درگور کر دیتی ہے
بلکہ بے شمار امراض کا پیش خیمہ ہے ہماری ایجاد
کردہ "سیلان بند" بفضل تعالیٰ اس مرض کیلئے
ایک کامیاب اور کھوئی ہوئی طاقت کو واپس لاکر زندگی قابل
رشک بنا دیتی ہے۔ قیمت -/۳ روپے
فیلیم ڈکیپشولز طاقت کی لاثانی دوا
قیمت -/۴ روپے
چیپلز یونانی دواخانہ ربوہ

مجھے اپنے گھر میں ضرور رکھیں میرا نام
تریاق کبیر ہے
انشاء اللہ تعالیٰ میری موجودگی سے نزلہ زکام پیٹ درد
ہیضہ۔ قے دست کو کلی نجات ہوگی۔
ملنے کا پتہ: دواخانہ خدمت خلق ربوہ

ربوہ کا مشہور عام تحفہ
نور کا جل
آنکھوں کی خوبصورتی۔ صحت و صفائی کیلئے
بہترین سرمہ اور کاجل
مستورات اور بچوں کیلئے مفید۔ قیمت سوا روپیہ

سرمہ خورشید
ایک لاجواب اور عجوبہ روزگار سرمہ
آنکھوں کی تمام امراض۔ خارش۔ پانی بہنا۔ موتیا بند
ککرے وغیرہ کیلئے لاجواب۔ قیمت فی شیشی ۵۰ پیسے
ہر گھر کی ضرورت ہے

اکسیر معدہ
ہمارا تیار کردہ بہترین پھکی۔ پیٹ درد۔ تبخیر
اور اسہال کیلئے بہت مفید ہے
مختلف پیکنگ میں دستیاب ہے
خورشید یونانی دواخانہ (رجسٹرڈ)
ربوہ۔ فون نمبر ۵۸

ھو الشافی
سردی COLD
کھانسی۔ زکام۔ نزلہ۔ بخار۔ انفلوئنزا۔ نمونیہ
سردرد۔ سر درد۔ کان درد۔ سینہ کا درد یا جسمانی درد
اور جوڑوں کا درد وغیرہ امراض پیدا کرتا ہے
کیوریٹو CURATIVE
بفضلہ تعالیٰ فوراً ٹھنڈک کے اثر کو زائل کرکے ان شدید
امراض کو منٹوں میں کم اور گھنٹوں میں ختم کر دیتی ہے
سو دوا کی ایک دوا۔ کیوریٹو CURA-TIVE
آج ہی آزمائیے اور فوری ضرورتوں کیلئے اپنے
گھر میں رکھئے۔ پیکنگ -/۳ تا -/۷
ڈاکٹر راجہ ہومیو اینڈ کمپنی گولبازار
ربوہ۔ فون نمبرز ۶۰۶/۶۰۷

اپنا علاج آپ کیجئے
کمزوری دور کرنے کیلئے • پیور بےبی ٹانک -/۳
تمام جسمانی کمزوریوں کیلئے • پیور الفا ٹانک -/۴
پیٹ کے کیڑوں کیلئے • ورمز کیور -/۵
لیکوریا کا کامیاب علاج • لیکوری -/۴
زکام کھانسی بخار سر درد کیلئے • کیورین ۱/۵۰
تبخیر معدہ پرانی بدہضمی کیلئے • گیسٹر کیور -/۲
دل کی تکالیف کیلئے اعصابیات • پیور گولڈ ڈراپس -/۳
بواسیر کا کامیاب علاج • نیو پائلز کیورس -/۱۰
دانت درد کا فوری علاج • ٹوتھلین -/۲
جانوروں کا اپھارہ منٹوں میں غائب • شفائے اپھارہ ۵/۷۵
دیگر حیرت انگیز مجربات کا تفصیلی رسالہ مفت
شاہ ہومیو پیتھک اسٹور
رحمت بازار۔ گول بازار۔ ربوہ

ایک تجربہ کار ڈرائیور کی
فوری ضرورت
مجھے کراچی میں اپنی کار کے لئے ایک تجربہ کار
ڈرائیور کی ضرورت ہے۔ تنخواہ حسب لیاقت
دی جائے گی۔ درخواستیں پریذیڈنٹ
حلقہ / امیر جماعت کی تصدیق کے ساتھ جس میں
تجربہ اور عمر تحریر ہو کر مجھے جلسہ سالانہ کے
ایام میں پی۔ آئی۔ اے گول بازار۔ ربوہ کے دفتر
میں یا رہائش "بیت العافیت" دارالصدر
ربوہ میں ملیں۔ اور اپنے ہمراہ ڈرائیونگ لائسنس
بھی لیتے آویں۔
مرزا مجیب احمد
"بیت العافیت" ربوہ

آپ کو جلسہ سالانہ میں شمولیت
مبارک ہو
(حکیم نظام جان)

دانتوں کا کینسر خطرناک مرض پائیوریا یعنی ماسخورہ
کا مکمل اور کامیاب علاج
ہمارے پاس موجود ہے چند روزہ علاج سے آپ کے دانت ہمیشہ کیلئے تندرست ہو سکتے ہیں۔
مشورہ بالکل مفت
تشریف لا کر شکریہ کا موقع دیں!
ڈاکٹر بشیر احمد ڈینٹسٹ
ماڈرن ڈینٹل سروس سرگودھا روڈ۔ لوہے دی بھٹی لائلپور

پاکستان کے دارالحکومت
اسلام آباد اور راولپنڈی میں
جائیداد۔ پلاٹس۔ کوٹھیاں اور دکانات کی خرید و فروخت کیلئے آپ اپنے ادارہ
ایکسچینج سنٹر فون نمبر ۲۲۲۴۴ سے استفادہ فرمائیں
المشتہر: داؤد برادرز۔ آب پارہ۔ اسلام آباد۔ فون ۲۲۲۴۴

زود ہضم عشق
حضرت خلیفۃ المسیح اول کا ترتیب دیا ہوا نسخہ۔ اعصاب اور پٹھوں کی طاقت کیلئے
لاجواب ہے نیز مردانہ طاقت میں بے مثال ہے۔ قیمت ۶۰ گولی پچیس ۲۵ روپے
دواخانہ خدمت خلق۔ ربوہ (پاکستان)

جماعت احمدیہ کے جلسہ سالانہ ۱۹۷۳ء کی مختصر روداد

۲۶ دسمبر کے دوسرے اجلاس کی بقیہ کارروائی نیز ۲۷ دسمبر کا اجلاس اوّل

"تاریخ انبیاء علیہم السلام"

جناب محمد حنیف جواہر کی تقریر کے بعد مکرم میر محمود احمد صاحب ناصر پروفیسر جامعہ احمدیہ نے "تاریخ انبیاء علیہم السلام" کے موضوع پر خطاب فرمایا جس میں آپ نے حضرت آدم علیہ السلام کی زندگی کے واقعات سے متعلق قرآن کریم اور بائیبل کا موازنہ کر کے قرآن مجید کی فضیلت پر بہت احسن پیرایہ میں روشنی ڈالی آپ نے حضرت آدم علیہ السلام کی زندگی کے تین پہلو بیان کرتے ہوئے واضح کیا کہ ان ہر تین پہلوؤں پر قرآن کریم نے بہت تفصیلی سیر حاصل اور تسلی بخش روشنی ڈالی ہے اور اس ضمن میں اصل واقعات اور حقائق کو دنیا کے سامنے پیش کیا ہے۔ جبکہ بائیبل اس طور پر نہ تو واقعات کی تفصیل بیان کرتی ہے اور نہ ہی اس نے اصل حقائق پر سے پردہ اٹھایا ہے۔ آپ نے موازنہ کرتے ہوئے فرمایا کہ بائیبل حضرت آدم کو پہلا انسان اور ان کی پیدائش غیر فطری اور اچانک بیان کرتی ہے اور دنیا کی عمر چھ سات ہزار برس سے زیادہ نہیں بتلاتی جبکہ قرآن کریم حضرت آدم علیہ السلام کو پہلا انسان قرار نہیں دیتا بلکہ اس سے پہلے بھی انسانی زندگی کی موجودگی کی اطلاع دیتا ہے اور پھر حضرت آدم علیہ السلام کی پیدائش کو غیر فطری اور اچانک بھی قرار نہیں دیتا بلکہ اسے عام نظام قدرت کے مطابق ہی بتاتا ہے اسی لئے خلیفہ کا لفظ اختیار فرمایا جس میں یہ اشارہ مضمر ہے کہ وہ ایک روحانی نظام میں جانشین کے طور پر تھے۔

پھر قرآن کریم اس عالم میں انسانی وجود کے پائے جانے کو چھ سات ہزار برس قبل تک ہی محدود نہیں رکھتا بلکہ اس سے بہت عرصہ قبل کے زمانہ کی خبر دیتا ہے اور آج کی سائنسی دنیا بھی اس کی تائید کرتی ہے۔ آپ نے مختلف امور بیان کرتے ہوئے بتایا کہ قرآن کا بیان ہر لحاظ سے معقول اور ناقابل تردید ہے اور اس بات کا ثبوت ہے کہ اس میں انسانی کلام کی آمیزش نہیں اور نہ ہی کبھی یہ انسانی دستبرد کا شکار ہوا۔ جیسے کہ بائیبل کے بیانات غیر مستند اور خلاف عقل ہیں۔

آپ کی تقریر کے بعد مکرم جناب عبدالسلام صاحب میڈسن آف ڈنمارک نے انگریزی زبان میں خطاب کیا اور بتایا کہ ۱۹۶۳ء کے جلسہ سالانہ کے موقعہ پر انہوں نے جماعت احمدیہ سے درخواست کی تھی کہ ڈنمارک کے دارالخلافہ کوپن ہیگن میں ایک مسجد تعمیر کی جائے چنانچہ میری یہ درخواست قبول فرمائی گئی اور چار سال بعد حضرت خلیفۃ المسیح الثالث ایدہ اللہ تعالیٰ نے کوپن ہیگن میں "مسجد نصرت جہاں" کا افتتاح فرمایا۔ آپ نے کہا کہ آج میں جہاں ڈنمارک کے احمدیوں کی طرف سے آپ سب کا تہ دل سے شکریہ ادا کرتا ہوں وہاں ان کا پرخلوص سلام بھی آپ تک پہنچاتا ہوں۔

اسلام کی نشأۃ ثانیہ خلیفۃ الرسول سے وابستہ ہے

بعد ازاں محترم صاحبزادہ مرزا طاہر احمد صاحب ناظم ارشاد وقف جدید نے "اسلام کی نشأۃ ثانیہ خلیفۃ الرسول سے وابستہ ہے" کے موضوع پر خطاب کرتے ہوئے فرمایا کہ دراصل مسلمانوں کا زوال خلافت کی ناقدری سے ہوا۔ مرکزی نظام کے انصرام اور تمام مرکزیت کے اٹھ جانے اور مسلمانوں کی تمام تر مملکت چلے جانے کی ایک ہی وجہ ہے کہ وہ خلافت سے وابستہ نہ رہے اس کی خبر نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے پہلے ہی دے دی تھی۔ فتنہ کی ابتداء حضرت عمر رضی اللہ عنہ کی شہادت سے ہوئی اور یہ واقعہ مسلمانوں کی اجتماعیت پر ایسی کاری ضرب تھی جس کے نتیجہ میں حضرت عثمانؓ اور حضرت علیؓ کی شہادت ہوئی اور درحقیقت واقعہ کربلا نے اسی کی کوکھ سے جنم لیا۔ اس طرح نظام خلافت بے شمار خلافتوں میں تقسیم ہو گیا۔ چھوٹی چھوٹی نیم آزاد ریاستیں قائم ہوتی چلی گئیں اور اسلامی سلطنت معدوم ہو کر رہ گئی۔ بالآخر خدا کی پیشگوئیوں کے بموجب قادیان سے ایک پرشوکت آسمانی آواز بلند ہوئی۔ جس نے یہ اعلان کیا کہ اب پھر اسلام پر ترو تازگی کے دن آئیں گے اور اسلام کو پھر سے شان و شوکت حاصل ہوگی۔ آپ نے کہا کہ حضرت مسیح موعود علیہ السلام کے ذریعہ پھر سے خلافت محمدیہ قائم ہوئی ہے اور غلبہ اسلام اس مقدس نظام کے ساتھ وابستہ ہے پس ہمارا فرض ہے کہ خلافت کی اس نعمت عظمیٰ کی قدر کریں اور اپنی اولاد اور اپنی عزیز سے عزیز تر متاع کو اس کی حفاظت کے لئے قربان کر دیں۔ اس پر کبھی آنچ نہ آنے دیں اسے اپنے سر آنکھوں پر رکھیں اور اپنے سینے سے لگائیں

اس کے بعد جلسہ سالانہ کے پہلے دن کا دوسرا اجلاس پونے پانچ بجے شام بخیر و خوبی انجام پذیر ہوا۔

۲۷ دسمبر کا پہلا اجلاس

جلسہ سالانہ کے دوسرے روز یعنی ۲۷ دسمبر ۱۹۷۳ء کا پہلا اجلاس ساڑھے نو بجے صبح محترم جناب مرزا عبدالحق صاحب ایڈووکیٹ امیر جماعت احمدیہ سرگودھا کی صدارت میں شروع ہوا۔ اجلاس کا آغاز تلاوت قرآن پاک سے ہوا جو مکرم مولوی عبدالسلام صاحب طاہر نے کی۔ تلاوت کے بعد مکرم مولوی صالح محمد خاں صاحب نے حضرت مسیح موعود علیہ السلام کے منظوم کلام ؎

"اسلام سے نہ بھاگو راہ ہدیٰ یہی ہے"

سے منتخب اشعار خوش الحانی سے پڑھ کر سنائے

شانِ خاتم النبیین صلی اللہ علیہ وسلم

اس اجلاس کی پہلی تقریر محترم مولانا شیخ مبارک احمد صاحب سابق رئیس التبلیغ مشرقی افریقہ نے "شانِ خاتم النبیین صلی اللہ علیہ وسلم" کے موضوع پر کی۔ آپ نے خاتم النبیین کی تشریح میں حضرت رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کے کمالات و فضائل کا ذکر فرمایا اور خاتم النبیین کا لقب دئے جانے کی حکمت اور اس سے وابستہ آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کی ان سات شانوں کا ذکر کیا۔

(۱) شانِ مظہر اتم الوہیت
(۲) شانِ ابوّت انبیاء
(۳) شانِ مصدقیت
(۴) شانِ خاتمیت
(۵) شانِ زینت النبیین
(۶) شانِ جامعیت
(۷) شانِ افضلیت تامہ کاملہ

آپ نے آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کی ان شانوں اور کمالات کا نہایت شرح و بسط سے ذکر کیا اور رسول مقبول صلی اللہ علیہ وسلم کی فضیلت اور آپ کے انتہائی اعلیٰ و ارفع اور اکمل مقام پر بہت ایمان افروز پیرایہ میں روشنی ڈالی۔ آپ نے خاتم النبیین کے ان جملہ معانی سے متعلق متعدد علماء اور بزرگان سلف اور ائمہ لغت کی آراء پیش کیں اور اس طرح ثابت کیا کہ جماعت احمدیہ انتہائی عقیدت اور فدائیت کے جذبات کے ساتھ آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کو ان تمام تر معانی کے ساتھ خاتم النبیین یقین کرتی ہے اور اسے اپنے ایمان کا اہم اور بنیادی رکن خیال کرتی ہے

اس کے بعد ہمارے غیر ملکی مندوبین میں سے نائیجیریا کے نمائندہ مکرم حاجی عبدالعزیز ایسولا نے انگریزی زبان میں تقریر کی اور نائیجیریا کے احمدی احباب کا مخلصانہ سلام پیش کیا۔ آپ نے جماعت احمدیہ کی غیر معمولی ترقی اور اثر و نفوذ کا ذکر کیا اور دین اسلام کے لئے ان کی غیر معمولی تڑپ اور عظیم الشان جذبہ پر روشنی ڈالی۔

(باقی)

ہر صاحب استطاعت احمدی کا فرض ہے کہ وہ اخبار الفضل خود خرید کر پڑھے اور اپنے غیر احمدی دوستوں کو پڑھنے کے لئے دے۔